بسم اللہ الرحمن الرحیم

دادی کا دودھ پیا ہو، تو کیا پھوپھی کی بیٹی سے نکاح ہو سکتا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص کو اس کی دادی نے مدتِ رضاعت میں دودھ پلایا تھا اور اس شخص کا اب کہیں رشتہ لگ نہیں رہا ہے تو کیا وہ اپنی سگی پھوپھو کی بیٹی سے نکاح کر سکتا ہے؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں وہ شخص پھوپھی کی بیٹی سے نکاح نہیں کر سکتا کیونکہ جب اس شخص کو اس کی دادی نے مدتِ رضاعت میں اپنا دودھ پلا دیا تو دادی اس کی رضاعی ماں بن گئی اور پھوپھی اس کی رضاعی بہن اور پھوپھی کی بیٹی رضاعی بھانجی بن گئی۔ اور جس طرح سگی بھانجی سے نکاح کرنا حرام ہے اسی طرح رضاعی بھانجی سے بھی نکاح کرنا حرام ہے۔

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ”بچہ نے جس عورت کا دودھ پیا وہ اس بچہ کی ماں ہو جائے گی۔۔۔ اور اس عورت کی تمام اولادیں اس کے بھائی بہن۔“ (بہارِ شریعت، جلد2، صفحہ38، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2517

تاریخ اجراء: 16 ربیع الآخر 1447ھ/10 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net